

480

آیات نمبر 36 تا 45 میں بیان کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
چھ ادوار میں پیدا کیا۔ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو منکرین سے درگزر کرنے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان
کرنے کی تاکید۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي
الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اور ہم ان کفار مکّہ سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک
کر چکے ہیں جو ان سے کہیں زیادہ طاقتور تھیں، پھر جب ہمارا عذاب آیا تو وہ اپنی
بستیوں میں پناہ کی تلاش میں پھرتے رہے، کیا انہیں کوئی پناہ کی جگہ مل سکی؟ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ بے شک
اس میں ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو قلب سلیم رکھتا ہو اور جو توجہ کے ساتھ
بات سنے وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ
وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان
دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور ہمیں کوئی تھکان لاحق نہ ہوئی
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ
الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ پس اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کیجیے
اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان
کرتے رہیں یہودیوں کا عقیدہ تھا کہ اللہ نے زمین و آسمان چھ دن میں بنائے پھر وہ تھک گیا تو
ساتویں دن اس نے آرام کیا اسی طرح کفار کہا کرتے تھے کہ مرنے کے بعد کسی کو دوبارہ پیدا نہیں

کیا جائے گا وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡہُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾ اور رات کے کچھ
اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی وَ اسۡتَمِعۡ یَوۡمَ
یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۴۱﴾ اے لوگو! اس دن کے بارے میں بہت غور
سے سنو جب ایک پکارنے والا بہت قریبی جگہ سے پکارے گا یَّوۡمَ یَسۡمَعُوۡنَ
الصَّیۡحَۃَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾ جس دن یقینی طور پر سب لوگ اس
چنگھاڑ کو سن لیں گے، وہی دن قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَ
نُمِیۡتُ وَ اِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۳﴾ بے شک ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے
ہیں، اور بالآخر ہماری طرف ہی سب کو واپس لوٹ کر آنا ہے یَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ
عَنۡہُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِکَ حَشۡرٌ عَلَیۡنَا یَسِیۡرٌ ﴿۴۴﴾ جس دن ان پر سے زمین پھٹ
جائے گی اور لوگ اس میں سے دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے، اس طرح زندہ کر کے
لوگوں کو جمع کرنا ہمارے لیے نہایت آسان ہے نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ
اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں، آپ کا یہ کام نہیں کہ
ایمان قبول کرنے کے لئے ان لوگوں پر جبر کریں، آپ تو بس قرآن کے ذریعہ ہر
اس شخص کو نصیحت کرتے رہیں جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے رکوع [۳]